پر مشتمل ہے، سب ایک سے ایک بڑھ کر جاذب و دل کش اور موثر، امید ہے کہ اَرباب ذوق و ادب اُس کے مطالعہ سے شادکام ہوں گے، البتہ بعض الفاظ جیسے "پروائی" (ص ۲۹) اور "نابصیری" (ص ۳۰) کھٹکتے ہیں۔

نیم باز از ڈاکٹر عنوان چشتی، تقطیع خورد ضخامت ۱۲۷ صفحات کتابت طباعت اعلیٰ، قیمت چار روپیہ، پتہ :- اردو سماج، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۲۵

ڈاکٹر عنوان چشتی اصلاً ایک نامور ادیب اور بلند پایہ محقق ہونے کی حیثیت سے اُن چند گنے چنے جواں سال اساتذۂ اُردو میں سے ہیں جو گذشتہ دس پندرہ برس کی مدت میں ابھرے ہیں اور جو اپنی علمی اور تحقیقی کاوشوں کے باعث اردو زبان و ادب کے مستقبل کے لئے نیک فال ہیں شاعری ان کا ضمنی مشغلہ ہے، پیشہ نہیں، اسی لئے مختصر اور جذبۂ دل سے مجبور ہو کر کہتے ہیں لیکن جو کچھ کہتے ہیں اُس میں فنکارانہ صنعت اور وجدان وشعور کی پختگی اور بصیرت ہوتی ہے، طبعاً وہ طرز قدیم کے پیرو ہیں، لیکن ماحول کے اثر سے جدید اور ترقی پسند شاعری کے میدان میں بھی "سیر کے واسطے تھوڑی سی فضا اور سہی"، کے مطابق گلگشت کر لیتے ہیں۔ لیکن طبع سلیم چوں کہ رہنما ہے اس لئے جدید شاعری کی تاریک بھول بھلیوں میں گم نہیں ہوتے اور خیریت و عافیت کے ساتھ اُس سے نکل آتے ہیں، چنانچہ اس مجموعہ میں ان کی دونوں قسم کی غزلیں اور نظمیں شامل ہیں، ان میں جذباتیت بھی ہے اور عقلیت و تفلسف بھی اور تاریخی تلمیحات بھی ہیں جو وسعت مطالعہ کی دلیل ہیں، شروع میں جو مقدمہ ہے وہ بھی شاعری کی تعریف اور اُس کے معیارِ حسن و قبح پر ایک نہایت دل پذیر اور بصیرت افروز محاکمہ ہے، اس حیثیت سے اردو شاعری کے موجودہ ذخیرہ میں یہ مجموعۂ کلام ہرچند کہ مختصر ہے مہدی افادی کے بقول "خاصہ کی چیز" اور لائق مطالعہ ہے۔

صدائے زخم از جناب اعزاز افضل، تقطیع کلاں ۔ کتابت و طباعت